

## اخفا نون ساکن اور تنوین

اخفا کے معنی ہیں کہ کسی حرف کی ادائیگی ناک میں سے ہلکی سی آواز کے ساتھ کی جائے۔ اخفا کے پندرہ حروف ہیں۔ ان میں سے کوئی حرف نون ساکن ن یا تنوین ( ِ ) کے بعد آئے تو نون ساکن ن یا تنوین ( ِ ) کی ادائیگی اخفا کے ساتھ ہوگی۔

ت ث ج د ذ ز س ش  
ص ض ط ظ ف ق ك

آیت/سورہ	الآیت	الحرف
5-118	<p>اِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ</p> <p>اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔</p>	ن ت
5-119	<p>قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا</p>	( ِ ) ت

أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ  
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٦﴾

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی  
فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں  
بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ  
ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی  
کامیابی ہے۔

13-8

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ  
وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں  
ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی  
واقف ہے اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

ن ت

6-54

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ  
عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ  
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهْلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ  
وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

ر ت

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا ہے مہربان ہے۔

14-6

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَدَجِّجُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

ن ج

14-19

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ  
إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

ج (۱۹)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

14-22

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

ن د

اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی

طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

6-99

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنَ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ أَنْظِرُوا إِلَى شِمْرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لکھتے ہوئے کچھے اور

(۱۱) د

انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

5-91

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ  
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ  
ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ  
مُنْتَهُونَ ﴿٦١﴾

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

3-185

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ  
أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ  
النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ

ن ذ

(٦١) ذ

## الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾

ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

3-185

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ  
أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَ  
أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا  
مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾

ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

18-74

فَانْطَلَقًا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا عُلَمًا فَقَتَلَهُ قَالَ  
أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَنِي

(١٨٥) ز

## شَيْءٌ نُكْرًا ﴿٧٤﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

17-83

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَا بِجَانِبِهِ  
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَؤُسًا ﴿٨٣﴾

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشے میں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

ن س

18-22

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةً رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ<sup>ج</sup> وَيَقُولُونَ خَمْسَةً<sup>هـ</sup>  
سَادِسُهُمْ<sup>ط</sup> كَلْبُهُمْ رَاجِعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً<sup>و</sup>  
وَتَأْمِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا  
يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ<sup>قف</sup> فَلَا تُمَارِفِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً  
ظَاهِرًا<sup>ص</sup> وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

س (س)

بعض لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور  
 بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور  
 بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔  
 کہدو کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو  
 جانتے بھی میں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے  
 معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ  
 انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی  
 کرنا۔

18-69

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي  
 لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور  
 میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

ن ش

17-58

وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ  
 الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ  
 فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

اور کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے

ر ش

ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب  
یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

18-43

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا  
كَانَ مُنْتَصِرًا ۝۴۳

اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہوئی اور  
نہ وہ بدلہ لے سکا۔

نُ ص

33-23

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ  
عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ  
يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝۲۳

مومنوں میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا جو اقرار کیا تھا  
انہوں نے اللہ سے اسکو۔ پھر ان میں وہ ہیں جنہوں نے  
پوری کر دی اپنی نذر اور ان میں وہ ہیں جو انتظار کر رہے  
ہیں۔ اور نہیں بدلا انہوں نے۔ ذرا بھی تبدیلی۔

ص (ء) ص

30-54

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ  
بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ

نُ ض

شَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تلو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

30-54

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تلو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

32-7

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

(۵۴) ض

ن ط

34-15

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَنِ عَنْ  
يَمِينٍ وَ شِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ  
اشْكُرُوا لَهُ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو  
باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے  
پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے  
کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

(س) ط

35-44

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً  
وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ لَا فِي  
الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان  
سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت  
میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین  
میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا  
ہے۔

ن ظ

4-57

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدَّخِلُهُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَوُدَّخِلُهُمْ ظِلًّا  
ظَلِيلًا



اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم  
بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی  
ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے  
پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھسنے سائے میں داخل کریں  
گے۔

(ر) ظ

4-71

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرًا كُمْ فَاَنْفِرُوا  
تُبَاتٍ أَوْ اَنْفِرُوا جَمِيعًا



مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت  
جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

ن ف

4-79

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ  
مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

(ر) ف

## رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٦﴾

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

4-92

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً  
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ  
وَرِيَّةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ  
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ  
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ  
مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ  
مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ  
تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٧٦﴾

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے  
مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار  
ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول

کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر  
 اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود  
 مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر  
 مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا  
 عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام  
 آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے  
 روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے  
 ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

4-141

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ  
 اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ  
 لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ  
 وَنَمْنَعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
 سَبِيلًا

(۴) ق

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح  
 ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں  
 کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب

نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

4-141

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

4-31

إِنْ يَجْتَنِبُوا كِبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

ر ( = ) ل

سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٦٦﴾

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

